سوال

(472) صدقات اور زکوٰۃ سے دینی مدرسہ کے لیے جگہ خریدی جا سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا صدقات اور زکوٰۃ سے دینی مدرسہ کے لیے جگہ خریدی جا سکتی ہے اور اسی طرح اس جگہ اس مال سے مدرسہ کی تعمیر کی جا سکتی ہے یا نہیں؟ (سائل ابو عبداللہ محمد امین)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : { إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ } [التوبۃ:۶۰] [''صدقے صرف فقیروں کے لیے ہیں اور مسکینوں کے لیے اور ان کے وصول کرنے والوں کے لیے اور ان کے لیے جن کے دل پرچائے جاتے ہوں اور گردن چھڑانے میں اور قرض داروں کے لیے اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کے لیے فرض ہے، اللہ کی طرف سے اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔'']

صدقہ وزکوٰۃ کے مصرف ہیں آٹھ۔ سورۂ توبہ کی آیت نمبر ہے ساٹھ۔ ان آٹھ مصارف میں سے کسی ایک کے لیے یا دو کے لیے یا تین کے لیے یا سب کے لیے دینی مدرسہ کی خاطر جگہ خریدی جا سکتی ہے، نیز اس جگہ پر صدقات وزکوٰۃ کے مال سے عمارت تعمیر کی جا سکتی ہے۔ ہاں ایسے دینی مدارس میں جو طلبہ ان آٹھ مصارف سے کسی ایک مصرف میں بھی شامل نہیں وہ اپنا خرچہ جمع کروائیں۔ واللہ اعلم۔ ۲۰ ۱۱ ۱۴۲۱ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص410

محدث فتویٰ